سوال

زانیہ کو گھر میں قید کرنے والی آیت کی منسوخی

جواب

الحمد للہ.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

تمہاری عورتوں میں سے جو بھی بے حیائی کا کام کریں ان پر اپنے میں سے چار گواہ طلب کرو، اگر وہ گواہی دیں توان عورتوں کو گھروں میں قید رکھو، یہاں تک کہ موت ان کی عمریں پوری کردے، یا پھر اللہ تعالی ان کے لیے کوئی اورراہ نکال دے النساء (15 ۔

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ تعالی اس آیت کی تفسیر میں کہتے ہیں :

ابتداء اسلام میں یہ حکم تھا کہ اگر عورت کا زنا دلائل وگواہی سے ثابت ہوجاتا تو اسے گھر میں موت تک قید کردیا جاتا اوراس کا گھر سے نکلنا ممکن نہ تھا، اس لیے اللہ تعالی نے فرمایا :

اور تمہاری وہ عورتیں جو فحش کام کریں، یعنی زنا کریں، ان پر اپنے اندر سے چار گواہ طلب کرو، اوراگر گواہی دیں دیں توانہیں موت تک گھروں میں قید رکھو یا پھر اللہ تعالی ان کے لیے کوئی اورراستہ نکال دے ۔

اللہ تعالی نے ان کے لیے جوراستہ بنایا وہ اس حکم کی منسوخی ہے ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ :

حکم اسی طرح تھا حتی کہ اللہ تعالی نے سورۃ النور میں کوڑے یا پھر رجم کا حکم نازل کرکے اسے منسوخ کردیا، اوراسی طرح عکرمہ اورسعید بن جبیر، حسن اورعطاء خراسانی اورابوصالح، قتادہ اورزید بن اسلم اورضحاک سے مروی ہے کہ یہ منسوخ ہے جوکہ ایک متفقہ مسئلہ ہے ۔

امام احمد رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

ہمیں محمد بن جعفر نے حدیث بیان کی وہ سعید سے اوروہ قتادہ سے بیان کرتے ہیں انہوں نے حسن سے اوروہ حطان بن عبداللہ رقاشی سے بیان کرتے ہیں رحمھم اللہ جمیعا انہوں نے بیان کیا کہ عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالی عنہ نے کہا کہ :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر جب بھی وحی نازل ہوتی تو آپ اسے محسوس کرتے اورآپ کا چہرہ متغیر ہوجاتا تھا، ایک دن اللہ تعالی نے آپ پر وحی نازل فرمائی اورجب آپ سے وحی کی حالت ختم ہوئی تو فرمانے لگے :

ء سے حاصل کرلو، اللہ تعالی ان عورتوں کے لیے راستہ نکال دیا ہے، شادی شدہ شادی شدہ کے ساتھ اورکنوارہ کنوارے سے، شادی شدہ کو سوکوڑے اورپتھروں سے رجم، اورکنوارے کو سوکوڑے اورایک برس کے لیے جلاوطنی ۔

اسے اصحاب سنن اورامام مسلم رحمہم اللہ نے بھی قتادہ عن الحسن عن الحطان عن عبادہ بن الصامت عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے طریق سے روایت کیا ہے اوراس کے الفاظ یہ ہیں :

مجھ سے حاصل کرلو اللہ تعالی نے ان عورتوں کے لیے راستہ نکال دیا ہے کنوارہ کنوارے سے (زنا کرے تو) سوکوڑے اورایک برس جلاوطنی ہے، اورشادی شدہ شادی شدہ سے (زنا کرے تو) سوکوڑے اورسنگسار ہے ۔

امام ترمذی رحمہ اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے ۔

اورامام قرطبی رحمہ اللہ تعالی اس آیت کی تفسیر میں کچھ اس طرح رقمطراز ہیں :

ء پہلی ابتداء اسلام میں زانیوں کی سزا یہی تھی، ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ اورحسن کا یہی قول ہے اورابن زید نے کچھ زیادہ کہا ہے کہ : اورانہیں (زنا کرنے والوں کو) بطور سزا نکاح سے موت تک منع کردیا جاتا تھا اس لیے کہ انہوں نے کسی وجہ کے بغیر (زنا) کا ارتکاب کیا تھا ۔

لیکن یہ حکم بھی ایک وقت تک رہا جوکہ حدیث عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالی عنہ میں بیان ہے کہ :

(مجھ سے حاصل کرلو، مجھ سے حاصل کرلو اللہ تعالی نے ان عورتوں کے لیے راستہ نکال دیا ہے کنوارہ کنوارے کے ساتھ (زنا کرے تو) سوکوڑے اورایک برس جلاوطنی اوراگر شادی شدہ شادی شدہ سے (زنا کرے تو) سوکوڑے اوررجم (سنگسار) ہے ۔

اوربعض علماء کا کہنا ہے کہ کوڑوں کے ساتھ ساتھ اذیت اورتعزیر باقی ہے، اس لیے کہ ان کا آپس میں کوئی تعارض نہیں بلکہ یہ دونوں ایک شخص پر محمول کی جاسکتی ہیں، لیکن قید کے منسوخ ہونے پر اجماع ہے ۔ واللہ اعلم ۔

بہتر ہے کہ اس کے بعد والی آیت کی تفسیر بھی معلوم کرلی جائے تاکہ مکمل فائدہ ہوسکے جوکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اورتم میں سے جوافراد ایسا کام کریں انہیں اذیت دو اوراگر وہ دونوں توبہ اوراپنے اعمال کی اصلاح کرلیں توانہیں تکلیف دینے سے اعراض کرلو، بلاشبہ اللہ تعالی توبہ قبول کرنے والا اوررحم کرنے والا ہے النساء (16 ۔

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ تعالی اس آیت کی تفسیر میں کچھ اس طرح رقمطراز ہیں :

للہ تعالی کا یہ فرمان : اورتم میں سے جوافراد ایسا کام کریں انہیں اذیت دو یعنی جو دو مرد آپس میں فحش کام کریں انہیں اذیت دو ۔

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما اورسعید بن جبیر وغیرہ کا کہنا ہے کہ :

انہیں یہ اذیت انہیں شتم برا بھلا کہنے اورعار دلانے اورجوتے وغیرہ مارنے میں ہے ۔

ابتداء میں حکم اسی طرح تھا بعد میں اللہ تعالی نے کوڑوں یا پھر رجم کے ساتھ منسوخ کردیا ۔

عکرمہ ، عطاء ، حسن ، اورعبداللہ بن کثیر رحمہم اللہ تعالی کا کہنا ہے کہ :

یہ آیت عورت اورمرد کے زنا کرنے کے بارہ میں نازل ہوئی ۔

للہ تعالی کا یہ فرمان : اگر وہ دونوں توبہ کرلیں اوراپنے اعمال کی اصلاح کرلیں ۔

یعنی اگروہ اپنے اس فعل کوترک کردیں اوراپنے اعمال کی اصلاح کرلیں اوراچھے اعمال کرنے لگیں توان دونوں سے اعراض کرلواورانہیں کوئی اذیت نہ دو ۔

ہؤ

اورفرمان باری تعالی ہے :

ر تعالی توبہ قبول کرنے والااوررحم کرنے والا ہے ۔

صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جب تم میں سے کسی ایک کی لونڈی زنا کی مرتکب ہوتواسے کوڑے لگائے جائیں اوراسے اس پر عار نہیں دلائی جائے گی) ۔

یعنی حد لگائے جانے کے بعد اس نے جوکچھ کیا ہے اس کی عار نہیں دلائی جائے گی کیونکہ جوکچھ کیا ہے اس کا کفارہ ہے ۔

واللہ اعلم .